



# LGS GROUP OF COLLEGES

A PROJECT OF LAHORE GRAMMAR SCHOOL

Name: Asef Asghar

Class: 1<sup>st</sup> Year

Roll No: 222509

Subject: Islamiat

Test No: WT-5

Date: 31-11-2024

A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	Marks Obtained
1				6				11				16				
2				7				12				17				
3				8				13				18				
4				9				14				19				
5				10				15				20				

حصہ اشائیہ

سوال نمبر 1

سوال نمبر 2

زکوٰۃ کے معنی و مفہوم:-

زکوٰۃ کا معنی "یاک صاف" ہوتا ہے اور "بہرہ" سے ہے۔ زکوٰۃ کا اصطلاحی معنی یہ ہے کہ وہ مال جس کو ایک سال بزر جائے اور وہ صاحبِ نصاب ہو اس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے اور یہ مالی عبادت ہے اور خاص مقدار سے فرض ہے۔

سوال نمبر 3

حج کا معنی و مفہوم:-

حج کا لغوی معنی "زیارت کا ارادہ کرنا" ہے۔ مکہ مکرمہ میں جا کر 9 ذوالحجہ سے 12 ذوالحجہ تک خاص آداب کے ساتھ مناسک حج کو پھیلانا حج کہلاتا ہے۔



## سونا اور چاندی کا نصاب :-

درج ذیل ہے - سونے اور چاندی کا نصاب

- 1- سونا: سارے سات تولے
- 2- چاندی: سارے بارہ تولے

## تفصیلی سوال

### مصارف زکوٰۃ :-

مصارف "مصرف" کی جمع ہے جس کا معنی خرچ کرنے کی جگہ ہے۔ مصارف زکوٰۃ سے مراد ایسے امور جو زکوٰۃ کے حق دار ہیں۔

### قرآن کی روشنی میں :-

ارشاد باری تعالیٰ ہے "یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَعْطُوْا زَكٰوٰتِکُمْ لِمٰی رَزَقَکُم مِّنْهُنَّ حَتّٰی تَرْضَوْا" (سورہ بقرہ: ۲۱۷)۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ زکوٰۃ صرف غنیوں اور مسکینوں اور اس کی تکمیل یہ تقسیم بین مامور کارکنان اور (ان کے لیے ہے) جن کی تالیف قلب (مطلوب) ہو اور غلاموں کی آزادی میں اور قرض داروں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لیے ہے یہ اخراج کی طرف سے فرض ہے اور اللہ خوب جانتے والا بڑی حکمت والا ہے۔"

### فقراء :-

ان تندرستوں کی اعانت جن کے پاس کچھ نہ ہو۔

### مساکین :-

ان لوگوں کی اعانت جو زکوٰۃ کی پیماری ضرورتوں سے محروم ہیں۔



عاملین رکوتہ:- زکوٰۃ کی وصولی پر عیسائیوں کی تحویلوں

تالیف قلب:- ان لوگوں کی اعانت جو تو مسلم ہوں تاکہ ان کی تالیف قلب ہو سکے۔

غلاموں کی آزادی:- غلاموں اور ان لوگوں کو آزاد کرنے کے مصارف جو قید و بند میں ہوں۔

مفروض:- ایسے لوگوں کی قرضوں کی ادائیگی جو نادار ہوں

فی سبیل اللہ:- تمام فی سبیل اللہ اور تبلیغ دین میں جانے والے لوگوں کی اعانت

ابن السبیل:- مسافر جو حالت سفر میں مالکِ مصائب نہ ہو گویا دیتے گھر پر دولت رکھتا ہو

## فوائد و ثمرات

گردش دولت:- زکوٰۃ سے دولت چند یاتقوں میں جمع ہوتی ہے بلکہ امرائے غریبانی طرف گردش کرتی ہے۔ اس طرح گردش دولت کا عمل جاری رہتا ہے اور ہمیشہ مضبوط اور مستحکم ہوتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اور ایسا نہ ہو دولت کھائے دولت مندوں کے درمیان سمٹ کر رہ جائے"!!



## اقتصادی توازن

زکوٰۃ کی وجہ سے ملک میں اقتصادی توازن برقرار رہتا ہے۔ دولت مند امیر سے امیر تر نہیں ہوتا اور نہ ہی غربت میں بے قیاس اضافہ ہوتا ہے۔ یہی تقسیم دولت کا خائنہ ہے۔

## مشکیم معیشت

زکوٰۃ کے باعث ملک میں معیشت مشکیم اور مقبوض ہوئی ہے۔ صاحب مال زکوٰۃ کے ذریعے اپنے مال میں بیوئے والی گلی کو پورا کرنے کے لیے اپنی دولت کسی منافع بخش کاروبار میں نہیں لگاتا۔

## نظامی مملکت

زکوٰۃ کی وجہ سے لوگ غربت سے نکل آتے ہیں اور معاشرے میں خوشحالی آتی ہے۔ اس طرح نظامی کاموں میں اضافہ ہوتا ہے اور ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔